

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۹۴﴾ وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ

مجھے ظالم قوم میں شامل نہ فرمانا اور بیشک ہم اس بات پر ضرور قادر ہیں کہ ہم آپ کو وہ (عذاب) دکھا دیں جس کا ہم ان سے

لَقَدِرُونَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ ۖ نَحْنُ

وعدہ کر رہے ہیں ۵ آپ برائی کو ایسے طریقہ سے دفع کیا کریں جو سب سے بہتر ہو ہم ان (باتوں) کو خوب جانتے ہیں

أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزٍ

جو یہ بیان کرتے ہیں ۵ اور آپ (دعا) فرمائیے: اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری

الشَّيْطَانِ ﴿۹۷﴾ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ﴿۹۸﴾ حَتَّىٰ

پناہ مانگتا ہوں ۵ اور اے میرے رب! میں اس بات سے (بھی) تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں ۵ یہاں تک کہ

إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّي

جب ان میں سے کسی کو موت آجائے گی (تو) وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے (دنیا میں) واپس بھیج دے ۵ تاکہ میں اس

أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۖ إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا ۖ

(دنیا) میں کچھ نیک عمل کر لوں جسے میں چھوڑ آیا ہوں۔ ہرگز نہیں، یہ وہ بات ہے جسے وہ (بطور حسرت) کہہ رہا ہوگا، اور ان

وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۱۰۰﴾ فَاذْأُنْفَخِ

کے آگے اس دن تک ایک پردہ (حائل) ہے (جس دن) وہ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ۵ پھر جب صور

فِي الصُّورِ فَلَا أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿۱۰۱﴾

پھونکا جائے گا تو ان کے درمیان اس دن نہ رشتے (باقی) رہیں گے اور نہ وہ ایک دوسرے کا حال پوچھ سکیں گے ۵

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ

پس جن کے پلڑے (زیادہ اعمال کے باعث) بھاری ہوں گے تو یہی لوگ کامیاب و کامران ہوں گے ۵ اور جن کے پلڑے

خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي

(اعمال کا وزن نہ ہونے کے باعث) ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا وہ ہمیشہ دوزخ